شری گوپال پکچرز کا نصیحت آموز شاہکار

قزاق

کज़्ज़ाक

سٹوری و گانے

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

اداکاران :- اشوک کمار۔ دنیا۔ کلدیپ۔ پران۔ جیون۔ بے بی تبسم۔ بگو

سٹوری:- رتن اور چمن جڑواں بھائی تھے۔ دونوں کی ایک ہی شکل تھی پھر بھی میرا رتن سے ہی محبت کرتی تھی۔ اور رتن تھا بھی شریف۔ بچپن میں ہی میرا اور رتن نے اکٹھا رہنے کی اور ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی قسم کھائی۔ پر قسمت کو یہ منظور نہ تھا۔ رتن میلے میں گم ہو گیا۔ اور سب اُسے مرا ہوا جان کر بھول گئے۔ مگر میرا کے دل سے اُس کی یاد نہ گئی۔ بچپن جوانی میں بدل گئی۔ لیکن رتن کی یاد نہ جانی تھی۔ نہ گئی۔ آگے پردہ پر۔۔۔

افسانہ کے گانے

دُنیا ایک کہانی رے بھیا۔ دُنیا ایک کہانی

تُو نے لے کھدی میں لے کھدی دُنیا ایک کہانی

اِس دُنیا کے میلے میں کوئی راجہ ہے کوئی رانی۔ دُنیا ایک۔۔۔

اِس میلے میں ہار جیت ہے اور میلے کا میل

اِس میلے میں اُڑن کھٹولہ ہاتھی گھوڑے ریل

کہیں ہنڈولے۔ کہیں تماشے طرح طرح کے کھیل

اِس میلے میں پایا کھونا جیون بہتا پانی رے بھیا۔ دُنیا۔۔۔

ہر یل بیلو۔ پر یل بیلو۔ بیلو چند اتارا

آؤ چھو۔ آؤ منو بیلو نیا غبارا

مُنیا رانی ہیں بتا دو کیا ہے نام تمہارا

کس کر ڈور پکڑنا بیتیا مت کرنا نادانی
اس دھاگے میں بندھی رہیگی تیری پریت پرانی رے بھیا۔۔
آج یہاں کل کہاں ہمیں لیجائیگی تقدیر
کون کہے کس کی آنکھوں میں کب بھر آئے نیر
ایک بار جو کچی پریت کی ٹوٹی نہیں لکیر
بھول نہ جانا بھٹک نہ جانا مایا آنی جانی رے بھیا۔ دُنیا۔۔۔
دُور دیش سے پنچھی آیا ملتا نہیں بسیرا
ابھی تلک اس کی آنکھوں میں چھایا ہوا اندھیرا
آندھی نے ان کے تنکوں کو چاروں اور بکھیرا۔
بنی ہوئی ہے ایک افسانہ تیری یاد پرانی رے بھیا۔ دُنیا۔۔۔
میرا۔

نمبر ۲

تیرے خیال میں بچپن کی زندگی گذری
جوانی آئی تو تجھکو پکارتی آئی
کہاں ہے تو میرے سپنوں کے راجہ۔ جوانی آگئی ہے اب تو آجا
قسم ہے دل کے ارمانوں کی تجھکو۔ قسم بچپن کے افسانوں کی تجھکو
وہی رنگین افسانے سُنا جا۔ جوانی آگئی ہے۔۔۔۔
تجھے آواز دیتے ہیں ستارے۔ بہاریں کر رہی ہیں تجھے اشارے
اشاروں کا مجھے مطلب بتا جا۔ جوانی آگئی ہے۔۔۔
زباں پر دل کی باتیں آگئی ہیں۔ بڑی بیدرد راتیں آگئی ہیں

میری راتوں کو آکر جگمگا جا۔ جوانی . . . . .

نمبر ۳

خوشیوں کے دن منائے جا۔ دل کے ترانے گائے جا

تجھکو جوانی کی قسم۔ دل کی لگی بجھائے جا

دنیا میری بسائے جا۔ آجا پیا۔ آجا پیا۔ ابھی تو میں جوان ہوں

زاہد یونہی بدنام ہے۔ غم سے بچے کیا کام ہے

یہ مسکراتی زندگی۔ زندہ دلی کا نام ہے

دل دل سے مسکرائے جا۔ کچھ گائے جا کچھ کھائے جا

ابھی تو میں جوان ہوں۔

نمبر ۴

لڑکا:۔ چھت پاٹی پہ کل جو تجھ سے آنکھ مٹکا ہو گیا

پانی پوری بھول گیا میں ہکا بکا ہو گیا

لڑکی:۔ ہوں لڑکا:۔ ہاں

:۔ تیرے جیسے دودھ کے مجنوں ہاتھ میں لے دل پھرا کریں۔

دیکھو جھٹ پھینکا دل چھوٹی موٹی مرا کریں۔

لڑکا:۔ گویا میں بھی ایسا ویسا ایک اچکا ہو گیا۔

ہائے قسمت پھوٹی تجھ سے آنکھ مٹکا ہو گیا۔

خون کے ہر قطرے میں تیرا نام دکھاؤں میں رانی

لڑکی:۔ نہ نہ رسیا رہنے دو میں جان گئی پہچان گئی۔

تم میرے میں تیری تو اقرار یہ پکا ہو گیا۔
اہا۔ کیا اچھا جو تم سے آنکھ مٹکا ہو گیا۔
چھٹکی سی چاندنی۔ مچلتی اُمنگ ہو۔
رُت ہو سُہانی اور رانی میرے سنگ ہو۔ راجہ میرے سنگ ہو۔
دن ہو اتوار۔ اور من میں بھرا پیار۔ تو بہار ہی بہار ہے بہار ہی بہار
باہوں میں باہیں ہوں۔ نوازی ادائیں ہوں
اُٹھتی جوانی اور شرابی نگاہیں ہوں۔
دن ہو اتوار اور من میں بھرا پیار۔ تو بہار ہی بہار ہے۔ بہار ہی بہار
تاناجی :۔ سنگ میرے تھی سیر کو آئی پھر یہ راس رچائی کیوں
واہ ری میری چھیل چھبیلی لاج بھی تجھے نہ آئی کیوں
کیوں ری شبلو کس سے تیرا آٹا بٹا ہو گیا
لڑکا :۔ جانے کو تم چلے گئے دِل میرا کھٹا ہو گیا
بنا بنایا کھیل یہ سارا چوڑ چوپٹا ہو گیا۔ چوپاٹی پہ ۔۔۔،

نمبر ۵

قسمت بگڑی دُنیا بدلی۔ پھر کون کسی کا ہوتا ہے
اے دُنیا والو سچ تو کہو کیا پیار بھی جھوٹا ہوتا ہے
جب بُرا زمانہ آتا ہے۔ سایہ بھی جُدا ہو جاتا ہے
وہ دِل پہ چوٹ لگاتا ہے۔ جو دِل کا پیارا ہوتا ہے
دُنیا میں وفا کا نام نہیں۔ دُنیا کو وفا سے کام نہیں

سب جسکو محبت کہتے ہیں ۔ نادان یہ دھوکہ ہوتا ہے
طوفان سے کشتی بچ نکلی ۔ ساحل پہ پہنچ کر ڈوب گئی ۔
بھگوان تمہاری دنیا میں اندھیر یہ کیسا ہوتا ہے

میرا :- گیت

وہ آئے بہاریں لائے بجی شہنائی ۔ رت پیا ملن کی آئی
حیا لہرائے نظر شرمائے ۔ لرزتا سا انگ انگ میں ڈولے
کسی کو پا کے تمنا جاگی ۔ کسیکو دیکھ کے نیناں بولے
وہ نکلا چاند چاندنی چھائی ۔ رت پیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
گگن پہ ناچ رہے ہیں تارے ۔ چمن میں جھوم رہی ہیں کلیاں
بہت دن بعد ہوئیں آباد یہ میرے پیار کی سونی گلیاں
میرا دل لینے لگا انگڑائی ۔ رت پیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
فضا میں رنگ ہے دل کے سنگ امنگیں کھیل رہی ہیں ہولی
کسی نے ایک نظر میں بھر دی ۔ ہمارے ارمانوں کی جھولی
جوانی گھونگھٹ میں شرمائی ۔ رت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

گکو :- گیت

محبت کا دونوں کے دل پر اثر ہے
نہ ان کو خبر ہے نہ ہمکو خبر ہے
امنگوں کے دن ہیں جوانی کی راتیں
نگاہوں سے لنے کی ہیں نگاہوں سے باتیں

جو حالت اِدھر ہے وہ حالت اُدھر ہے۔ نہ اُنکو خبر ہے۔۔

یہ جس دِن سے آئے ہیں مہمان دِل میں
مچلتے ہیں رہ رہ کے ارمان دِل میں
محبت کی پہلی نظر کیا نظر ہے۔ نہ اُنکو خبر ہے نہ۔۔۔۔۔

اُدھورے ہیں اب تک محبت کے سپنے
میرا ہاتھ لیلو تم ہاتھوں میں اپنے
بہت دُور منزل ہے مشکل سفر ہے۔ نہ اُنکو خبر ہے نہ۔۔۔۔۔

میرا۔۔

نمبر ۸

وہ پاس بھی رہکر پاس نہیں۔ ہم دُور بھی رہکر دُور نہیں
دو بچھڑے ہوئے دِل ملجائیں۔ قسمت کو ابھی منظور نہیں
وہ آئے تو دِل کا افسانہ ہم کہہ نہ سکے وہ سُن نہ سکے
وہ ہم سے جُدا کیوں رہتے ہیں۔ جو دِل سے ہمارے دُور نہیں
اے بگڑی ہوئی تقدیر بتا۔ کیا ہم سے ہوئی ہے ایسی خطا
کشتی کو کنارا ملجائے۔ بیدرد تجھے منظور نہیں

نمبر ۹

آج کچھ ایسی چوٹ لگی ہے۔ ٹوٹ گیا پیمانہ دِل کا
کوئی نہیں دُنیا میں اپنا۔ کون سُنے افسانہ دِل کا
یاد میں جن کی دِن بیتے ہیں۔ جن کے سہارے ہم جیتے ہیں
آج اُسی نے ٹھکرایا ہے پیار بھرا نذرانہ دِل کا۔

کیسا شکوہ کیسی شکایت، دیکھ لیا انجام محبت
آپ ہی اپنی آگ میں جلکر خاک ہوا پروانہ دِل کا
کون سُنے افسانہ دِل کا

(ختم شد)

(چکرورتی پریس دہلی)